سوال

(127) غسل کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک عام اور واجب ہے، اور دوسری ہے کامل اور مسنون غسل۔ عام واجب تو یہی ہے کہ آدمی اپنے پورے جسم پر پانی بہا لے، اور اس میں کلی کرنا اور ناک میں پانی دینا بھی شامل ہے۔ لہذا جس نے اپنے سارے جسم پر پانی بہا لیا اس سے "حدث اکبر" کی کیفیت زائل ہو گئی اور وہ پاک ہو گیا۔ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ... ٦ سورة المائدة

''اور اگر تم جنابت سے ہو تو طہارت حاصل کرو، یعنی غسل کر لو۔''

اور دوسری کامل اور مسنون صورت یہ ہے کہ آدمی (مرد ہو یا عورت) اسی طرح غسل کرے جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ تو اسے چاہیئے کہ پہلے اپنے ہاتھ دھوئے، اور پھر اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور جنابت کے اثرات ہوں تو انہیں دور کرے، پھر نماز والا کامل وضو کرے، پھر اپنے سر کو دھوئے، تین بار اسے خوب تر کرے اور پھر باقی بدن پر پانی بہا لے۔ اور یہ کامل مسنون غسل کا طریقہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 169